وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ

(العنکبوت: 45)

بے شک اللہ کا ذکر بڑی چیز ہے.

فرض نماز کے بعد کے اذکار اور ان کی فضیلت

تحریر: فضیلۃ الشیخ مقبول احمد السلفی حفظہ اللہ
جدہ دعوہ سنٹر، حی السلامہ



نماز کے بعد کے اذکار اور ان کی فضیلت 1

اللہ تعالی نے انسانوں کو محض اپنی بندگی کے لئے پیدا فرمایا ہے لہذا ایک مومن صبح وشام اپنے خالق ومالک کو یاد کرتا اور اس کی بندگی کرتا ہے ۔ نماز اللہ کی عبادت بھی ہے اور اس کا ذکر بھی ہے ،سورہ جمعہ کی نو نمبر آیت میں نماز کو ذکر قرار دیا گیا ہے۔ اور ذکر بھی ایک قسم کی قلبی اور لسانی عبادت ہے جس کا مقصد اللہ رب العالمین کی تعریف وتوصیف اور تقدیس وبڑائی بیان کرنا ہے۔اس کے بدلے میں اللہ اپنے بندوں کو بے حیائی سے، انسانوں اور جنات کے شر سے حفاظت فرماتا اور مختلف قسم کے اجر وثواب سے نوازتا ہے۔ اللہ کا فرمان ہے :ولذ اللہ اا اکبر (العنکبوت:45) ترجمہ:بے شک اللہ کا ذکر بڑی چیز ہے یعنی اللہ کا ذکر کرنا بہت ہی عظیم چیز ہے۔

ذکر کی عظمت وفضیلت کے پیش نظر ہمیں رسول اللہ ﷺ نے فرض نماز کے بعد متعدد قسم کے اذکار وادعیہ کی تعلیم دی ہے جن کو ذیل کے سطور میں ذکر کر رہا ہوں۔

اذکار کو ذکر کرنے سے پہلے میں اپنے طور پر عوام کو خصوصا خواتین کو بتانا چاہتا ہوں کہ ذکر کے آٹھ ایسے بہترین مقامات ہیں جن میں ذکر کا اہتمام کرنے سے آپ کو قلبی سکون کے ساتھ غم سے نجات، انسانوں کے شر اور آسیب وجادو سے حفاظت ہوگی اور آپ کو عاملوں کے پاس جانے کی نوبت نہیں آئے گی۔ وہ آٹھ قسم کے مواقع اس طرح ہیں۔ پانچ اوقات فرض نماز اداکرکے نماز کے بعد کے اذکار پڑھا کریں، دو اوقات صبح وشام کے اذکار پڑھا کریں اور ایک موقع سونے کے وقت،سونے کی دعائیں پابندی سے پڑھا کریں، ان شاء اللہ ہر قسم کے شر سے حفاظت ہوگی۔ ان کے علاوہ جو دیگر مواقع کے اذکار، کھانے پینے، مسجد میں داخل ہونے نکلنے، حمام میں جانے آنے اور گھر وبازار کی دعائیں وغیرہ اپنی جگہ ہیں ہی۔

عربی میں کہاوت ہے **الوقاية خير من العلاج** یعنی احتیاط کرنا علاج کرنے سے بہتر ہے، اسی بات کو انگریزی میں اس طرح (***Prevention is better than cure***) کہا جاتا ہے۔

اس کہاوت کو ذکر کرنے کا مقصد ہے کہ اگر آپ اذکار کی پابندی کرتے ہیں تو سعادت دارین کے ساتھ جسمانی بیماری سے بھی حفاظت ہوگی اور ہوشیار آدمی وہی ہے جو احتیاطی تدبیر اپناتا ہے۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

المَلائِكَةُ تُصَلِّي علَى أحَدِكُمْ ما دامَ في مُصَلّاهُ، ما لَمْ يُحْدِثْ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ له، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ، لا يَزالُ أحَدُكُمْ في صَلاةٍ ما دامَتِ الصَّلاةُ تَحْبِسُهُ، لا يَمْنَعُهُ أنْ يَنْقَلِبَ إلى أهْلِهِ إلَّا الصَّلاةُ (صحيح البخاري:659)

ترجمہ: ملائکہ تم میں سے اس نمازی کے لیے اس وقت تک یوں دعا کرتے رہتے ہیں۔ جب تک (نماز پڑھنے کے بعد) وہ اپنے مصلے پر بیٹھا رہے «**اللهم اغفر له، اللهم ارحمه**» کہ اے اللہ! اس کی مغفرت کر۔ اے اللہ! اس پر رحم کر۔ تم میں سے وہ شخص جو صرف نماز کی وجہ سے رکا ہوا ہے۔ گھر جانے سے سوا نماز کے اور کوئی چیز اس کے لیے مانع نہیں، تو اس کا (یہ سارا وقت) نماز ہی میں شمار ہوگا۔

نماز کے بعد کے اذکار اور ان کی فضیلت 2

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آدمی فرض نماز کے انتظار میں بیٹھا رہے یا پھر نماز کے بعد اذکار کے لئے بیٹھا رہے یہ سب نماز میں داخل ہے بلکہ ایسے شخص کے لئے فرشتے دعائیں کرتے ہیں کہ اے اللہ ! اس کو معاف فرما، اس پر رحم فرما۔

صحیح مسلم (1506) میں مذکور ہے کہ ایسے شخص کے لئے فرشتے یہ دعائیں کرتے ہیں:"**اللهم ارحمه، اللهم اغفر له، اللهم تب عليه**"ترجمہ: یااللہ! تو اس پر رحم کر، یااللہ اس کو بخش دے، یااللہ! تو اس کی توبہ قبول کر۔

اس حدیث پر غور فرمائیں کہ نماز کے بعد ذکر کے لئے بیٹھنا کس قدر خیر و بھلائی کا سبب ہے؟ خوش نصیب ہے وہ شخص جس کو فرشتوں کی دعائیں نصیب ہو، یقینا ایسا شخص کبھی غمگین، مایوس اور پریشان نہیں ہوگا۔

اب آپ کے سامنے فرض نماز کے بعد کے اذکار بیان کرتا ہوں۔

(1) «**الله اكبر**» (نماز ختم ہوتے ہیں فورا ایک مرتبہ تکبیر کہیں)۔

دلیل :ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا:

كُنتُ أَعرِفُ انقِضاءَ صَلاةِ النبيِّ صَلَّى اللَّهُ عليه وسلَّمَ بالتَّكْبِيرِ (صحيح البخاري:842)

ترجمہ: میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز ختم ہونے کو تکبیر «اللہ اکبر» کی وجہ سے سمجھ جاتا تھا۔

(2) «**أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ،اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ**»۔

دلیل : سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا:

كانَ رَسولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عليه وسلَّمَ، إذَا انْصَرَفَ مِن صَلَاتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثًا وَقالَ: اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ ذَا الجَلَالِ وَالإِكْرَامِ(صحيح مسلم:1334)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار استغفار کرتے اور کہتے: « اللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ » (اے اللہ !تو ہی سلامتی والا ہے، اور تیری طرف سے ہی سلامتی ہے، تو بابرکت ہے اے بزرگی اور عزت والے)۔

(3) «**اللَّهمَّ أعنِّي على ذِكرِكَ، وشُكرِكَ، وحُسنِ عبادتِكَ**»۔

دلیل: معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا :

يا مُعاذُ، واللَّهِ إنِّي لأحبُّكَ، واللَّهِ إنِّي لأحبُّكَ، فقالَ: أوصيكَ يا معاذُ لا تدعنَّ في دُبُرِ كلِّ صلاةٍ تقولُ: اللَّهمَّ أعنِّي على ذِكرِكَ، وشُكرِكَ، وحُسنِ عبادتِكَ(صحيح أبي داود:1522)

ترجمہ: اے معاذ! قسم اللہ کی، میں تم سے محبت کرتا ہوں، قسم اللہ کی میں تم سے محبت کرتا ہوں، پھر فرمایا: اے معاذ! میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں: ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا کبھی نہ چھوڑنا: « اللهم أعني على ذكرك وشكرك وحسن

نماز کے بعد کے اذکار اور ان کی فضیلت 3

عبادتک » (اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور اپنی بہترین عبادت کے سلسلہ میں میری مدد فرما)۔

☆ایک روایت میں اس طرح کے الفاظ وارد ہیں:

ربِّ أعنِّي على ذِكْرِكَ وشُكْرِكَ وحُسنِ عبادتِكَ(صحيح النسائي:1302)

☆ یہی دعا عام حالات میں بھی معمولی تبدیلی کے ساتھ اس طرح مروی ہے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أتحبُّونَ أنْ تجْتهِدُوا في الدعاءِ قولوا اللهمَّ أعِنَّا على شُكْرِكَ ، و ذكرِكَ، و حُسْنِ عِبادَتِكَ(السلسلة الصحيحة:844)

ترجمہ: کیا تم چاہتے ہو کہ دعا کرنے میں پوری کوشش کرو؟ (اگر چاہتے ہو تو) کہا کرو: اے اللہ! اپنا شکر کرنے، اپنا ذکر کرنے اور اچھے انداز میں عبادت کرنے پر ہماری مدد فرما۔ یعنی ایک یہ عظیم دعا ہے جسے فرض نماز کے بعد اور عام حالات میں بھی بکثرت پڑھنا چاہئے۔

(4)«**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ**»۔

دلیل: مغیرہ بن شعبہ کے کاتب وراد سے مروی ہے:

كَتَبَ الْمُغِيرَةُ: إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ:" إِذَا سَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ(صحيح البخاري:6330)

ترجمہ: مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما کو لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد جب سلام پھیرتے تو یہ کہا کرتے تھے « لا إله إلا الله، وحده لا شريك له، له الملك، وله الحمد، وهو على كل شىء قدير، اللهم لا مانع لما أعطيت، ولا معطي لما منعت، ولا ينفع ذا الجد منك الجد » "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، ملک اسی کے لیے ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! جو کچھ تو نے دیا ہے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو کچھ تو نے روک دیا اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی مالدار اور نصیبہ ور (کو تیری بارگاہ میں) اس کا مال نفع نہیں پہنچا سکتا۔

(5) « **لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَلاَ نَعْبُدُ إِلاَّ إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ**»

4 نماز کے بعد کے اذکار اور ان کی فضیلت

دلیل: ابوالزبیر نے کہا: **كانَ ابنُ الزُّبَيْرِ يقولُ: في دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ حِينَ يُسَلِّمُ لا إلَهَ إلَّا اللَّهُ وحْدَهُ لا شَرِيكَ له، له المُلْكُ ولَهُ الحَمْدُ وهو علَى كُلِّ شيءٍ قَدِيرٌ، لا حَوْلَ ولَا قُوَّةَ إلَّا باللَّهِ، لا إلَهَ إلَّا اللَّهُ، ولَا نَعْبُدُ إلَّا إيَّاهُ، له النِّعْمَةُ ولَهُ الفَضْلُ، ولَهُ الثَّنَاءُ الحَسَنُ، لا إلَهَ إلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ له الدِّينَ ولو كَرِهَ الكَافِرُونَ وقالَ: كانَ رَسولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عليه وسلَّمَ يُهَلِّلُ بهِنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ** (صحیح مسلم :1343)

ترجمہ: سیدنا ابن الزبیر رضی اللہ عنہ ہمیشہ ہر نماز کے بعد سلام پھیرتے وقت پڑھتے «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ» (کوئی معبود لائق عبادت کے نہیں، نہ اس کا کوئی شریک ہے، اسی کی ہے سلطنت اور اسی کے لئے ہے سب تعریف اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے اور نہ گناہ سے بچنے کی طاقت، نہ عبادت کرنے کی قوت ہے مگر ساتھ اللہ کے، نہیں کوئی معبود لائق عبادت کے سوائے اللہ کے اور نہیں پوجتے ہم مگر اسی کو، اس کا ہے سب احسان اور اسی کو سب بزرگی اور اسی کے لئے سب تعریف اچھی، نہیں ہے کوئی معبود عبادت کے لائق مگر اللہ، ہم صرف اسی کی عبادت کرنے والے ہیں اگرچہ کافر برا مانیں)۔ اور کہا: راوی سیدنا ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد یہی پڑھا کرتے۔

☆اس ذکر میں پہلا کلمہ یعنی **"لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ"** ترمذی (3585) میں اس کو عرفہ والے دن کی سب سے بہترین دعا قرار دی گئی ہے جسے سارے انبیاء نے کی ہے، یہ حدیث سنداً ضعیف ہے مگر شیخ البانی نے متابعت کی وجہ سے حسن قرار دیا ہے، دیکھیں، (صحيح الترمذي:3585)۔

(6) **سبحان اللہ** (۳۳ بار)، **الحمدللہ** (۳۳ بار)، **اللہ اکبر** (۳۳ بار) پھر ایک مرتبہ یہ پڑھیں: «**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ**»۔

دلیل: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ سَبَّحَ اللَّهَ في دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَحَمِدَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَكَبَّرَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، فَتْلِكَ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ، وَقالَ تَمَامَ الْمِائَةِ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ (صحیح مسلم:1352)

ترجمہ: جو ہر نماز کے بعد سبحان اللہ تینتیس ۳۳ بار اور الحمدللہ تینتیس ۳۳ بار اور اللہ اکبر تینتیس ۳۳ بار کہے تو یہ ننانوے کلمے ہوں گے اور پورا سینکڑا یوں کرے کہ ایک بار «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ» پڑھے یعنی "کوئی معبود عبادت کے لائق نہیں مگر اللہ، اکیلا ہے وہ، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی

کی ہے سلطنت اور اسی کیلئے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے"تو اس کے گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر (یعنی بے حد) ہوں۔

☆ اس تسبیح کا دوسرا طریقہ :**لاالہ الا اللہ**۔ الخ کے بغیر یہ تسبیح اس طرح بڑی فضیلت کے ساتھ وارد ہے۔ **سبحان اللہ**(33بار)، **الحمدللہ**(33بار)اور **اللہ اکبر**(33بار)۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا:

جاء الفقراء إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا: ذهب أهل الدثور بالدرجات العُلى والنعيم المقيم، يصلون كما نصلي ويصومون كما نصوم، ولهم فضلٌ من أموال يحجون بها ويعتمرون ويجاهدون ويتصدقون، قال: ألا أحدثكم بأمر إن أخذتم به أدركتم من سبقكم ولم يدرككم أحد بعدكم، وكنتم خير من أنتم بين ظهرانيه إلا من عمل مثله: تسبحون وتحمدون وتكبرون خلف كل صلاة ثلاثاً وثلاثين(صحیح البخاری: 843)

ترجمہ :کچھ مسکین لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور بولے کہ مال والے تو بلند مقام اور جنت لے گئے۔وہ ہماری ہی طرح نماز پڑھتے ہیں اور روزہ رکھتے ہیں۔اور ان کے لئے مال کی وجہ سے فضیلت ہے ،مال سے حج کرتے ہیں، اور عمرہ کرتے ہیں، اور جہاد کرتے ہیں، اور صدقہ دیتے ہیں۔تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمھیں ایسی بات نہ بتاؤں جس کی وجہ سے تم پہلے والوں کے درجہ پاسکو اور کوئی تمھیں تمہارے بعد نہ پاسکے اور تم اپنے بیچ سب سے اچھے بن جاؤ سوائے ان کے جو ایسا عمل کرے۔ وہ یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد تم تینتیس بار(33) سبحان اللہ تینتیس بار(33)الحمدللہ اور تینتیس بار(33)اللہ اکبر کہو۔

☆ تسبیح کا تیسرا طریقہ : **سبحان اللہ**(33بار)، **الحمدللہ**(33بار)اور **اللہ اکبر**(34بار)۔

سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

مُعقِّبَات، لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ، أَوْ فَاعِلُهُنَّ، دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ، ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ تَسْبِيحَةً، وَثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ تَحْمِيدَةً، وَأَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ تَكْبِيرَةً (صحیح مسلم:1349)

ترجمہ:نماز کے پیچھے کچھ ایسی دعائیں پڑھنے کی ہیں کہ ان کا پڑھنے والا یا ان کا بجالانے والا ہر نماز فرض کے بعد کبھی (ثواب سے یا بلند درجوں سے) محروم نہیں ہوتا، (وہ یہ ہیں) تینتیس بار سبحان اللہ اور تینتیس بار الحمدللہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہنا۔

☆ تسبیح کا ایک چوتھا طریقہ : **سبحان اللہ**(10بار)، **الحمدللہ**(10بار)اور **اللہ اکبر**(10بار)۔

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

خصلتان، أو خلتان لا يحافظُ عليهما عبدٌ مسلمٌ إلا دخل الجنةَ، هما يسيرٌ، ومن يعملُ بهما

قليلٌ، يسبِّحُ في دُبُرِ كلِّ صلاةٍ عشْرًا، ويحمَدُ عشْرًا ، ويكبِّرُ عشْرًا، فذلك خمسونَ ومائةٌ باللسانِ، وألفٌ وخمسمائةٍ في الميزانِ، ويكبِّرُ أربعًا وثلاثين إذا أخذ مضجعَه ، ويحمَدُ ثلاثًا وثلاثين ، ويسبِّحُ ثلاثًا وثلاثين ، فذلك مائةٌ باللسانِ ، وألفٌ في الميزانِ . فلقد رأيتُ رسولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يعقِدُها بيدِه ، قالوا: يا رسولَ اللَّهِ ، كيف هما يسيرٌ ومن يعملُ بهما قليلٌ؟ قال: يأتي أحدَكم – يعني الشيطانَ – في منامِه فيُنوِّمُه قبل أن يقولَه ، ويأتيه في صلاتِه فيُذكِّرُه حاجةً قبلَ أن يقولَها. (صحيح أبي داود:5065)

ترجمہ: دو خصلتیں یا دو عادتیں ایسی ہیں جو کوئی مسلم بندہ پابندی سے انہیں (برابر) کرتا رہے گا تو وہ ضرور جنت میں داخل ہو گا، یہ دونوں آسان ہیں اور ان پر عمل کرنے والے لوگ تھوڑے ہیں ۔ایک تو ہر نماز کے بعد دس بار «سبحان اللہ» اور دس بار «الحمد للہ» اور دس بار «اللہ اکبر» کہنا، اس طرح یہ زبان سے دن اور رات میں ایک سو پچاس بار ہوئے، اور قیامت میں میزان میں ایک ہزار پانچ سو بار ہوں گے، (کیونکہ ہر نیکی کا ثواب دس گنا ہو تا ہے) اور دوسرے سونے کے وقت چونتیس بار «اللہ اکبر»، تینتیس بار «الحمد للہ»، تینتیس بار «سبحان اللہ» کہنا، اس طرح یہ زبان سے کہنے میں سو بار ہوئے اور میزان میں یہ ہزار بار ہوں گے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہاتھ (کی انگلیوں) میں اسے شمار کرتے ہوئے دیکھا ہے، لوگوں نے کہا: اللہ کے رسول! یہ دونوں کام تو آسان ہیں، پھر ان پر عمل کرنے والے تھوڑے کیسے ہوں گے؟ تو آپ نے فرمایا: (اس طرح کہ) تم میں ہر ایک کے پاس شیطان اس کی نیند میں آئے گا، اور ان کلمات کے کہنے سے پہلے ہی اسے سلا دے گا، ایسے ہی شیطان تمہارے نماز پڑھنے والے کے پاس نماز کی حالت میں آئے گا، اور ان کلمات کے ادا کرنے سے پہلے اسے اس کا کوئی (ضروری) کام یاد دلا دے گا، (اور وہ ان تسبیحات کو ادا کئے بغیر اٹھ کر چل دے گا)۔

☆ تسبیح کے ان چاروں طریقہ سے متعلق وارد احادیث پر غور کریں کہ اس تسبیح کی کس قدر فضیلت ہے اور خاص طور پر آخری حدیث پر غور کریں کہ شیطان کس طرح انسان کو ذکر سے غافل کرتا ہے تاکہ وہ اسے بڑی فضیلت سے محروم کرسکے۔ اور ایک بات یاد رکھیں کہ آپ ان میں سے کسی طریقہ پر تسبیح پڑھ سکتے ہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ تسبیحات کی ترتیب اس طرح ہے پہلے سبحان اللہ پھر الحمدللہ اور اس کے بعد اللہ اکبر۔ اگر یہ ترتیب کبھی بدل جائے تو کوئی حرج نہیں ہے جیسا کہ آپ یہاں آخری حدیث میں ترتیب بدلی ہوئی دیکھتے ہیں۔

(7) ہر نماز کے بعد ایک بار **سورۃ الإخلاص**، ایک بار **سورۃ الفلق** اور ایک بار **سورۃ الناس** پڑھنا ہے۔

الإخلاص (Al-Ikhlaas)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ (1) **اللَّهُ الصَّمَدُ** (2) **لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ** (3) **وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ** (4)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے، اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے، نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

نمازکے بعدکے اذکاراوران کی فضیلت 7

الفلق(Al-Falaq)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع کرتاہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑامہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (1) مِن شَرِّ مَا خَلَقَ (2) وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ (3) وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ (4) وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ(5)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے! کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتاہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے، اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے، اور گرہ (لگا کر ان) میں پھونکنے والیوں کے شر سے (بھی)، اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے۔

الناس(An-Naas)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع کرتاہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑامہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (1) مَلِكِ النَّاسِ (2) إِلَٰهِ النَّاسِ (3) مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (4) الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ (5) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ(6)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے! کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتاہوں، لوگوں کے مالک کی، لوگوں کے معبود کی (پناہ میں)، وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے، جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، (خواہ) وہ جن میں سے ہو یا انسان میں سے۔

دلیل: **عن عُقبةَ بنِ عامرٍ، قال: أمرَني رسولُ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ أن أقرأَ بالمعوِّذاتِ دُبُرَ كلِّ صلاةٍ**(صحيح أبي داود:1523)

ترجمہ: عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ میں ہر نماز کے بعد معوذات پڑھا کروں۔

☆ یہاں معوذات جمع کا صیغہ ہے اور اس سے مراد سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ ناس ہیں کیونکہ یہ عام سی بات ہے کہ جمع کا اطلاق دو سے زائد پر ہوتا ہے۔ اس کی تائید سوتے وقت دم سے متعلق صحیح بخاری (6319) کی روایت سے ہوتی ہے جس میں معوذات کا لفظ مذکور ہے اور صحیح بخاری کی دوسری روایت (5017) میں صراحت کے ساتھ ان تینوں سورتوں کا نام آیا ہے یعنی سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ ناس۔

☆ایک دوسری صحیح حدیث میں ہر نماز کے بعد معوذتین کا ذکر ہے یعنی دو سورتوں (سورہ فلق اور سورہ ناس) کے پڑھنے کا ذکر ہے چنانچہ ترمذی میں ہے۔

نمازکے بعدکے اذکاراوران کی فضیلت 8

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ(صحیح الترمذي:2903)

ترجمہ:عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ ہر نماز کے بعد معوذ تین پڑھا کروں۔

☆اسی روایت کی بنیاد پر بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہر نماز کے بعد دو ہی سورتیں پڑھنا ہے یعنی سورہ فلق اور سورہ ناس اور سورہ اخلاص نہیں پڑھنا ہے جبکہ ہمیں اوپر کی حدیث سے معلوم ہوا کہ معوذات پڑھنا ہے جس سے تین سورتیں مراد ہیں،اور ہمیں یہ بھی معلوم ہے کہ جو زیادتی صحیح حدیث سے ثابت ہوتی ہے وہ قابل قبول ہوتی ہے اس لئے نماز کے بعد سورہ اخلاص بھی پڑھنا چاہئے۔میں نے فرض نماز کے بعد سورہ اخلاص پڑھنے کے ثبوت پر الگ سے مستقل مضمون لکھا ہے جو میرے بلاگ پر پڑھ سکتے ہیں۔خلاصہ یہ ہوا کہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ سورہ اخلاص،ایک مرتبہ سورہ فلق اور ایک مرتبہ سورہ ناس پڑھنا ہے۔

☆بعض کلینڈروں میں فجر اور مغرب نماز کے بعد تینوں سورتوں کو تین تین بار اور بقیہ نمازوں (ظہر،عصر،عشاء)کے بعد ایک ایک دفعہ پڑھنے کا ذکر ملتا ہے جبکہ اس بابت صحیح بات یہ ہے کہ ان تینوں سورتوں کو ہر نماز کے بعد ایک ایک بار پڑھنا ہے اور صبح وشام کے ذکر کے طور پر ان تینوں کو تین تین بار پڑھنا ہے۔

☆صحت وتندرستی اور آسیب وسحر سے حفاظت کے لئے یہ تینوں عظیم سورتیں ہیں لہذا پانچ وقتوں کی نماز کے بعد بھی پڑھیں،صبح وشام کے وقت بھی پڑھیں اور سونے کے وقت بھی پڑھیں۔

(8)آیۃ الکرسی پڑھیں: «**اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ**» (البقرۃ:255)

ترجمہ:اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے،جسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند،اس کی ملکیت میں زمین اور آسمانوں کی تمام چیزیں ہیں۔کون جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کرسکے،وہ جانتا ہے جو اس کے سامنے ہے جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ جتنا چاہے،اس کی کرسی کی وسعت نے زمین اور آسمان کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا ہے اور نہ اکتاتا ہے،وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔

دلیل:سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

من قرأ آية الكرسي في دبر كل صلاة لم يحل بينه وبين دخول الجنة إلا الموت(سلسلہ احادیث صحیحہ ترقیم البانی: 972و صحیح الترغیب والترھیب برقم :1595)

ترجمہ:جس نے ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی کی تلاوت کی تو اس کے اور جنت کے درمیان کوئی چیز حائل نہیں ہوتی،سوائے موت کے۔

نماز کے بعد کے اذکار اور ان کی فضیلت 9

☆ نبی ﷺ نے اس آیت کو قرآن کی سب سے عظیم آیت قرار دیا ہے اور شیطان سے حفاظت میں اس آیت کا بڑا دخل ہے اس لئے اس کو فرض نماز کے بعد تو پڑھیں ہی، دیگر اوقات میں بھی پڑھنے کا اہتمام کریں خصوصا صبح وشام اور سونے کے وقت۔

(9) «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَعَذَابِ الْقَبْرِ».

دلیل: عمرو بن میمون اودی نے بیان کی:

كان سعد يعلم بنيه هؤلاء الكلمات كما يعلم المعلم الغلمان الكتابة، ويقول: إن رسول الله صلى الله عليه وسلم:" كان يتعوذ منهن دبر الصلاة اللهم إني اعوذ بك من الجبن، واعوذ بك ان ارد إلى ارذل العمر، واعوذ بك من فتنة الدنيا، واعوذ بك من عذاب القبر"، فحدثت به مصعبا فصدقه. (صحیح البخاری:2822)

ترجمہ: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے بچوں کو یہ کلمات دعائیہ اس طرح سکھاتے تھے جیسے معلم بچوں کو لکھنا سکھاتا ہے اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ذریعہ نماز کے بعد پناہ مانگا کرتے تھے «اللهم إني أعوذ بك من الجبن، وأعوذ بك أن أرد إلى أرذل العمر، وأعوذ بك من فتنة الدنيا، وأعوذ بك من عذاب القبر» (اے اللہ! بزدلی سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں ' اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ عمر کے سب سے ذلیل حصے (بڑھاپے) میں پہنچا دیا جاؤں اور تیری پناہ مانگتا ہوں میں دنیا کے فتنوں سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے)۔ پھر میں نے یہ حدیث جب مصعب بن سعد سے بیان کی تو انہوں نے بھی اس کی تصدیق کی۔

(10) فجر کی نماز اور مغرب کی نماز کے بعد دس دس مرتبہ یہ کلمات کہیں: «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ»۔

فجر نماز کے بعد پڑھنے کی دلیل: ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ قَالَ فِي دُبُرِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَهُوَ ثَانٍ رِجْلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ، كُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَمُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ، وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ، وَكَانَ يَوْمَهُ ذَلِكَ كُلَّهُ فِي حِرْزٍ مِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ، وَحُرِسَ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَلَمْ يَنْبَغِ لِذَنْبٍ أَنْ يُدْرِكَهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ إِلَّا الشِّرْكَ بِاللَّهِ (صحیح الترمذی:3474)

ترجمہ: جو شخص نماز فجر کے بعد جب کہ وہ پیر موڑے (دو زانوں) بیٹھا ہوا ہو اور کوئی بات بھی نہ کی ہو: «لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد يحيي ويميت وهو على كل شيء» دس مرتبہ پڑھے تو اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، اور اس کی دس برائیاں مٹادی جائیں گی، اس کے لیے دس درجے بلند کئے جائیں گے اور وہ اس دن پورے دن بھر ہر طرح کی مکروہ وناپسندیدہ چیز سے محفوظ رہے گا، اور شیطان کے زیر اثر نہ آپانے کے لیے اس کی نگہبانی کی جائے گی، اور کوئی گناہ اسے اس دن سوائے شرک باللہ کے ہلاکت سے دوچار نہ کر سکے گا۔

مغرب نماز کے بعد پڑھنے کی دلیل: عمارہ بن شبیب سبائی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ عَلَى إِثْرِ الْمَغْرِبِ، بَعَثَ اللَّهُ مَسْلَحَةً يَحْفَظُونَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ حَتَّى يُصْبِحَ، وَكَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ مُوجِبَاتٍ، وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ مُوبِقَاتٍ، وَكَانَتْ لَهُ بِعَدْلِ عَشْرِ رِقَابٍ مُؤْمِنَاتٍ(صحیح الترمذی:3534)

ترجمہ: جس نے مغرب کے بعد دس بار کہا: « لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد يحيي ويميت وهو على كل شيء قدير » اللہ اس کی صبح تک حفاظت کے لیے مسلح فرشتے بھیجے گا جو اس کی شیطان سے حفاظت کریں گے اور اس کے لیے ان کے عوض دس نیکیاں لکھی جائیں گی جو اسے اجر و ثواب کا مستحق بنائیں گی اور اس کی مہلک برائیاں اور گناہ مٹا دیں گی اور اسے دس مسلمان غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

☆ "**يُحْيِي وَيُمِيتُ**" کے بغیر دن میں سو دفعہ پڑھنے کا بھی ذکر ملتا ہے، سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص کہے « لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ » ایک دن میں سو بار تو اس کو اتنا ثواب ہو گا جیسے دس بردے (غلام) آزاد کیے اور سو نیکیاں اس کی لکھی جائیں گی اور سو برائیاں اس کی مٹا دی جائیں گی اور شیطان سے اس کو بچاؤ رہے گا دن بھر شام تک اور کوئی شخص اس دن اس سے بہتر عمل نہ لائے گا مگر جو اس سے زیادہ عمل کرے (یعنی یہی تسبیح سو سے زیادہ پڑھے یا اور اعمال خیر زیادہ کرے) اور جو شخص « سبحان اللہ وبحمدہ » دن میں سو بار کہے اس کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔(صحیح مسلم:6842)

☆ یہ ایک عظیم ذکر ہے اس کے پڑھنے سے اجر و ثواب ملنے کے ساتھ شیطان سے بھی خاص حفاظت ہوتی ہے اس لئے بہر صورت اس کے پڑھنے کا اہتمام ہونا چاہئے۔

(11) فجر کی نماز کے بعد یہ پڑھیں: « **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا** »۔

دلیل: ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: **كَانَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ يُسَلِّمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا**(صحیح ابن ماجہ:762)

ترجمہ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز فجر میں سلام پھیرتے تو یہ دعا پڑھتے: « اللهم إني أسألك علما نافعا ورزقا طيبا وعملا متقبلا » اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، پاکیزہ روزی اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

(12) نماز کے بعد کثرت سے یہ پڑھیں بالخصوص فجر کے بعد: « **سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ، وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ** »۔

دلیل: ام المؤمنین سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے:

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِينَ صَلَّى الصُّبْحَ وَهِيَ فِي مَسْجِدِهَا، ثُمَّ

نماز کے بعد کے اذکار اور ان کی فضیلت 11

رَجعَ بَعْدَ أنْ أضْحَى وهي جَالِسَةٌ، فَقالَ: ما زِلْتِ علَى الحَالِ الَّتي فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا؟ قالَتْ: نَعَمْ، قالَ النبيُّ صَلَّى اللَّهُ عليه وسَلَّمَ: لقَدْ قُلتُ بَعْدَكِ أرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، لو وُزِنَتْ بما قُلْتِ مُنْذُ اليَومِ لَوَزَنَتْهُنَّ: سُبْحَانَ اللهِ وبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ، ورِضَا نَفْسِهِ، وزِنَةَ عَرْشِهِ، ومِدَادَ كَلِمَاتِهِ(صحیح مسلم:6913)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح سویرے ان کے پاس سے نکلے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھی وہ اپنی نماز کی جگہ میں تھیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کے وقت لوٹے، دیکھا تو وہ وہیں بیٹھی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم اسی حال میں رہیں جب سے میں نے تم کو چھوڑا۔" سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا نے کہا: جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تمہارے بعد چار کلمے کہے تین بار اگر وہ تولے جائیں ان کلموں کے ساتھ جو تو نے اب تک کہے ہیں البتہ وہی بھاری پڑیں گے وہ کلمے یہ ہیں «سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ» یعنی میں اللہ کی پاکی بولتا ہوں خوبیوں کے ساتھ اس کی مخلوقات کے شمار کے برابر اور اس کی رضامندی اور خوشی کے برابر اور اس کے عرش کے تول کے برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر (یعنی بے انتہا اس لیے کہ اللہ کے کلموں کی کوئی حد نہیں، سارا سمندر اگر سیاہی ہو وہ ختم ہو جائے اور اللہ کے کلمے تمام نہ ہوں)۔

☆ نمازوں کے علاوہ عام حالات میں بھی اس عظیم ذکر کا اہتمام کرنا چاہئے، یوں زبان، ذکر الہی میں رطب اللسان رہے گی۔

(13) حج وعمرہ کا اجر لینا چاہتے ہیں تو جماعت سے فجر کی نماز پڑھنے کے بعد سورج نکلتے تک مصلے پر بیٹھے **ذکر** کریں پھر دو رکعت نماز ادا کریں۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :**من صلى الغداة في جماعة، ثم قعد يذكر الله حتى تطلع الشمس، ثم صلى ركعتين كانت له كأجر حجة وعمرة تامة تامة**(صحیح الترمذي: 586)

ترجمہ : جس نے جماعت سے فجر کی نماز پڑھی پھر اللہ کے ذکر میں مشغول رہا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا پھر دو رکعت نماز پڑھی، تو اس کے لئے مکمل حج اور عمرے کے برابر ثواب ہے۔

چند اہم انتباہ:

☆ بعض احادیث کی صحت وضعف میں اہل علم کے درمیان اذکار میں کمی بیشی ہے اس لئے اذکار کچھ کم پڑھیں یا کچھ زیادہ پڑھیں اس میں حرج نہیں ہے، اصل یہ ہے کہ آپ پانچ اوقات کی نمازوں کی پابندی کریں اور نماز کے بعد وہ اذکار پڑھیں جو صحیح احادیث سے ثابت ہوں۔

☆ کبھی عجلت کی وجہ سے چند اذکار پر بھی اکتفا کرتے ہیں تو کوئی حرج نہیں ہے اور کبھی ضرورت کی وجہ سے مسجد سے نکلنا پڑے تو چلتے ہوئے بھی ان اذکار کو پڑھ سکتے ہیں۔

نماز کے بعد کے اذکار اور ان کی فضیلت 12

☆آپ کو ان میں سے جتنے اذکار یاد ہیں ان کو ابھی سے ہی فرض نماز کے بعد پڑھنا شروع کر دیں اور جو یاد نہیں ہیں وہ دیکھ کر بھی پڑھ سکتے ہیں تاہم کوشش کریں کہ بقیہ اذکار بھی جلد از جلد زبانی یاد ہو جائے۔

☆ہم میں سے اکثر جن وشیاطین سے ڈرتے ہیں، عورتیں تو کچھ زیادہ ہی ڈرتی ہیں یہی وجہ ہے کہ اکثر عاملین مال کمانے کے لئے عوام کو بالخصوص عورتوں کو "آپ پر آسیب کا سایہ ہے" کہہ کر حد سے زیادہ ڈراتے ہیں، آپ ان آٹھ مواقع پر اذکار کا اہتمام کریں، ان شاء اللہ ایسے عاملوں کے پاس جانے کی نوبت نہیں آئے گی۔

☆بہت افسوس کی بات ہے کہ اکثر لوگ فرض نماز پڑھ کر فوراً یا تو دعا مانگنے لگ جاتے ہیں یا سنت پڑھنے لگ جاتے ہیں اور مسجد سے نکل جاتے ہیں وہ بہت ساری برکات وتحفظات سے محروم ہو جاتے ہیں۔

☆حد درجہ افسوس مسلمانوں کے اس طبقہ پر ہے جو مصنوعی اذکار پڑھنے اور وظائف گھڑنے میں ماہر ہیں مگر اللہ کے رسول ﷺ سے کس قدر عداوت ہے کہ فرض نماز کے بعد اذکار سے یکسر نظریں چراتے ہیں، آخر ان کا امام کسی مدرسہ سے فارغ ہوگا، یا کم از کم انہیں نماز کا علم تو ضرور ہوگا پھر یہ لوگ فرض نماز پڑھ کر فوراً اجتماعی دعا میں کیسے لگ جاتے ہیں جبکہ اجتماعی دعا بھی حدیث سے ثابت نہیں ہے۔ ایک طرف اپنی طرف سے قسم قسم کے وظائف ایجاد کرتے ہیں دوسری طرف محمد ﷺ سے ثابت شدہ اذکار سے ایسی کنارہ کشی کرتے جیسے ان کے علماء وعوام کو ان اذکار کی خبر ہی نہیں، ان پر عمل کرنا تو دور کی بات ہے۔